کھڑا ڈنر

کھڑا ڈنر ہے غریب الدیار کھاتے ہیں بنے ہوئے شتر بے مہار کھاتے ہیں
اور اپنی میز پر ہوکر سوار کھاتے ہیں کچھ ایسی شان سے جیسے ادھار کھاتے ہیں

شکم غریب کی یوں فرسٹ ایڈ ہوتی ہے
ڈنر کے سائے میں فوجی پریڈ ہوتی ہے

کھڑے ہیں میز کنارے جو ایک پلیٹ لیے انہی نے کوفتے اپنے لیے لپیٹ لیے
اِدھر اُدھر کے جو کھانے تھے سب سمیٹ لیے کھڑا تھا پیچھے سو میں رہ گیا پلیٹ لیے

یہ میز ہوگئی خالی اب اور کیا ہوگا
'پلاؤ کھائیں گے احباب فاتحہ ہوگا'

ملی ایک مرغ کی ٹانگ اور رقیب لے بھاگا مرا نصیب بھی جاگا پہ دیر میں جاگا
کباب اٹھایا تو اس میں لپٹ گیا دھاگا ڈنر یہ کیا کہ نہ پیچھا ہے جس کا نے آگا

یہ کیا خبر تھی میں آیا تھا جب ڈنر کھانے
'حقیقتوں کو سنبھالے ہوئے ہیں افسانے'

حقیقتوں کا نہ کہنا زمانہ سازی ہے یہ شخص دیکھنے میں بڑا نمازی ہے
یہی اڑائے گا مرغی جو موٹی تازی ہے ڈنر یہ کیا ہے یہ گھوڑ دوڑ کی سی بازی ہے

لگائی بھوک میں مہمیز جس نے پار ہوا
نہیں تو میری طرح سے ڈنر میں خوار ہوا

وہ ایک میز خواتین گرد صف آرا لبوں سے ان کے رواں گفتگو کا فوارہ
میں ایک گوشے میں سہما کھڑا ہوں بیچارہ کہ یہ نہیں تو اٹھاؤں میں نان کا پارہ

اسیر حلقۂ خوباں جو مرغ و ماہی ہیں
تو ہم شہید ستم ہائے کم نگاہی ہیں

SOLUTIONS ★PATNA★

لفظ و معنی

ڈنر	-	رات کا کھانا
شترِ بے مہار	-	بے لگام اونٹ
شکم	-	پیٹ
رقیب	-	دشمن
نان	-	روٹی
ستم	-	ظلم
مہمیز	-	آگے بڑھانا، حرکت دینا

آپ نے پڑھا

- اس نظم میں شاعر نے اپنے مخصوص مزاحیہ انداز سے کھانا کھانے کی اس جدید وضع کو مزاح کا نشانہ بنایا ہے جسے انگریزی میں بوفے ڈنر کہا جاتا ہے۔ یہ طریقہ طعام مغرب کی تہذیب سے مستعار ہے اور حقیقت ہے کہ یہ ہماری مشرقی تہذیب کے لئے نامناسب ہے۔ لیکن عالمی سطح پر جس طرح مغربی تہذیب و معاشرت کے اثرات عام ہوتے جارہے ہیں اس کی لہر کھانے کی وضع اور اس کے طریقے پر پڑ چکی ہے۔ چنانچہ آج بوفے ڈنر کا طریقہ بھی ہمارے یہاں عام ہو چکا ہے۔ شاعر اس وضع کو اچھا نہیں سمجھتے۔ انہوں نے 'کھڑا ڈنر' کے عنوان سے نظم لکھ کر اس کا مذاق اڑایا ہے۔ پانچ بندوں کی اس نظم میں انہوں نے بوفے ڈنر میں منہمک شرکاء کی مختلف تصویریں پیش کی ہیں۔

معروضی سوالات

1. سید محمد جعفری کی سنہ پیدائش کیا ہے؟

(الف) 1905 (ب) 1904 (ج) 1906 (د) 1902

2. سید محمد جعفر کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف) مرزا جعفری (ب) سید محمد علی جعفری (ج) سید غضنفر جعفری (د) سید محمد رمضان علی

3. سید محمد جعفری کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) حیدرآباد (ب) لاہور (ج) دلی (د) علی گڑھ

4. سید محمد جعفری کے مجموعے کا نام کیا ہے؟

(الف) شوق تحریر (ب) نامہ تحریر (ج) شوخی تحریر (د) پیام تحریر

5. درج ذیل شعرا میں مزاح کے شاعر کون ہیں؟

(الف) رمز عظیم آبادی (ب) دلاور فگار (ج) بیکل اتساہی (د) زبیر رضوی

مختصر سوالات

1. اس نظم کا تعلق کس صنف شاعری سے ہے؟
2. زیر نصاب نظم میں شاعر نے کھانے کے کس طریقہ کار کی طنز کا نشانہ بنایا ہے؟
3. اردو کے پانچ مزاحیہ شاعروں کے نام بتایئے۔
4. سید محمد جعفری کا مختصر تعارف پیش کیجیے۔

تفصیلی سوالات

1. سید محمد جعفری کی مزاحیہ شاعری پر دس جملے لکھیے۔
2. اردو کی مزاحیہ وطنزیہ شاعری سے متعلق آپ جو جانتے ہیں لکھیے۔
3. اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے۔

آیئے، کچھ کریں

1. اردو کے کسی ایک مزاحیہ شاعر کے پانچ اشعار لکھیے۔
2. اردو کے دو مزاحیہ شعری مجموعوں کے نام لکھیے۔

مرثیہ

مرثیہ عربی لفظ رثاء سے بنا ہے۔ جس کے معنی رونے اور ماتم کرنے کے ہیں۔ مرثیہ اردو شاعری کی ایک مقبول صنف ہے۔ جس نظم میں کسی مرنے والے کے اوصاف بیان کئے جائیں اور اس کی موت پر رنج وغم کا اظہار کیا جائے، شاعری کی اصطلاح میں مرثیہ کہلاتی ہے۔ اردو شاعری میں یہ صنف حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کی شہادت کے واقعات بیان کرنے اور رنج وغم کے اظہار کے لئے مخصوص ہو کر رہ گئی ہے۔ ان کے علاوہ باقی لوگوں کی موت پر اگر رنج وغم کا اظہار نظم کی صورت میں کیا جاتا ہے تو اسے شخصی مرثیہ کا نام دیا گیا ہے۔ مرنے والے کی خوبیوں کا ذکر کر کے اس پر افسوس کا اظہار کرنا مرثیہ کا بنیادی وصف ہے۔

چہرہ، رخصت، آمد، سراپا، رجز، جنگ، شہادت، بین اردو مرثیہ کے اجزائے ترکیبی ہیں۔

غالب

پورا نام اسد اللہ خاں اور مرزا نوشہ لقب تھا۔ نجم الدولہ دبیر الملک جنگ شاہی خطاب تھا۔ شاعری میں پہلے پہل اسد تخلص کیا کرتے تھے۔ بعد میں تخلص غالب رکھا۔ 1797ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد عبداللہ بیگ خاں تھے۔ غالب کے آباواجداد ایران سے آئے تھے۔ عبداللہ بیگ خاں آصف الدولہ کے عہد میں لکھنؤ آئے اور وہاں سے حیدرآباد گئے۔ اور حیدرآباد میں 1802ء میں ایک لڑائی میں مارے گئے۔ اس وقت غالب کی عمر پانچ سال کی تھی۔ غالب اپنے چچا نصر اللہ خاں کی سرپرستی میں پرورش پانے لگے۔ چچا کی موت کے بعد انہوں نے رام پور کا رخ کیا۔ لیکن وہاں بھی چین نصیب نہ ہوا اور واپس دلی چلے گئے جہاں انہوں نے 1869ء میں وفات پائی۔

غالب کی شاعری کے تعلق سے ڈاکٹر اعجاز حسین لکھتے ہیں:

'بڑے بڑے مضمون نہایت اختصار کے ساتھ ایک شعر میں نظم کر دیتے ہیں۔ ان کے کلام کی معنویت اور بلندی عام سطح سے بے حد بلند ہے۔ غالب کی سی ہموار غزلیں مشکل ہی سے کسی دیوان میں نظر آسکتی ہیں۔'

غالب دردوغم کی داستان نہایت موثر اور مختصر الفاظ میں بیان کر دیتے ہیں۔ انہوں نے اپنی فلسفیانہ کاوشوں اور جدت طرازی سے اردو ادب کو رفعت بخشی ہے۔ خیال کی پاکیزگی، اسلوب کی ندرت اور زبان کی شیرینی غالب کے کلام کا خاص وصف ہے۔

پیش نظر مرثیہ، مرزا غالب نے اپنے ایک قریبی عزیز عارف کی موت پر لکھا ہے۔

ABSOL
AUDIEL SOLUTIONS
PATNA

عارف کی موت پر

لازم تھا کہ دیکھو مرا رستا کوئی دن اور
تنہا گئے کیوں اب رہو تنہا کوئی دن اور

مٹ جائے گا سر گر ترا پتھر نہ گھسے گا
ہوں در پہ ترے ناصیہ فرسا کوئی دن اور

آئے ہو کل اور آج ہی کہتے ہو کہ جاؤں
مانا کہ ہمیشہ نہیں اچھا کوئی دن اور

جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملیں گے
کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور

ہاں اے فلکِ پیر جواں تھا ابھی عارف
کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور

تم ماہِ شبِ چار دہم تھے مرے گھر کے
پھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشا کوئی دن اور

تم کون سے تھے ایسے کھرے داد و ستد کے
کرتا ملک الموت تقاضا کوئی دن اور

مجھ سے تمھیں نفرت سہی نیر سے لڑائی
بچوں کا بھی دیکھا نہ تماشا کوئی دن اور

گزری نہ بہر حال یہ مدت خوش و ناخوش
کرنا تھا جواں مرگ گزارا کوئی دن اور

ناداں ہو جو کہتے ہو کہ کیوں جیتے ہو غالب
قسمت میں ہے مرنے کی تمنا کوئی دن اور

لفظ و معنی

ناصیہ	۔	پیشانی
فلک	۔	آسمان
پیر	۔	بوڑھا، ضعیف
دہم	۔	دس
داد و ستد	۔	توصیفی کلمات
نادان	۔	بے وقوف، ناسمجھ

آپ نے پڑھا

- غزل کی ہیئت میں یہ رثائی نظم ہے۔ غالب نے یہ نظم اپنے رشتے کے بھانجے زین العابدین خاں عارف کی موت پر کہی تھی۔ جو نظم کسی کی موت پر کہی جاتی ہے اس کو رثائی نظم یا مرثیہ کہتے ہیں جس میں مرنے والے کی خوبیوں کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ اس کی موت کے غم کا اثر دوسروں پر پڑے۔ ایسی نظموں میں غم کے جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔ چنانچہ اس نظم میں بھی غالب نے اپنے جواں سال بھانجے کی موت پر غم کا اظہار کیا ہے۔

معروضی سوالات

1. غالب کا پورا نام کیا تھا؟

(الف) مجیب خاں　(ب) اسداللہ خاں　(ج) نعمت اللہ خاں　(د) عجائب خاں

2. غالب شاعری میں پہلے پہل کیا تخلص کرتے تھے؟

(الف) سرمد　(ب) عبرت　(ج) الفت　(د) اسد

3. غالب کس سنہ میں پیدا ہوئے؟

(الف) 1798　(ب) 1799　(ج) 1797　(د) 1795

4. غالب کے آباو اجداد کہاں سے ہندوستان آئے تھے؟

(الف) تہران سے　(ب) عراق سے　(ج) ایران سے　(د) بغداد سے

5. غالب کا انتقال کس سنہ میں ہوا؟

(الف) 1858　(ب) 1856　(ج) 1855　(د) 1869

مختصر ترین سوالات

1. غزل کی ہیئت میں غالب کی اس نظم کو آپ کیا کہیں گے؟
2. غالب کی پرورش کس کے زیر سایہ ہوئی؟
3. غالب کا پورا نام لکھیے۔
4. غالب کے والد کا نام بتائیے۔

مختصر سوالات

1. صنف شاعری کی مختصر تعریف کیجیے۔
2. شخصی مرثیہ کسے کہتے ہیں؟
3. غالب کے بچپن پر پانچ جملے لکھیے۔

طویل سوالات

1. صنف مرثیہ سے اپنی تفصیلی واقفیت کا اظہار کیجیے۔
2. غالب کے حالات پر روشنی ڈالیے۔
3. غالب کی شاعری پر دس جملے لکھیے۔
4. واحد سے جمع بنائیے:

دن، فلک، بارش، شہید، رات

آیئے، کچھ کریں

1. کسی لائبریری سے کتابیں حاصل کر کے چند مرثیہ نگاروں کے مرثیے نقل کیجیے۔